



## دروود شریف کے متفرق احکام و مسائل

① بے وضو اور جنبی مرد و عورت، نیز حائضہ اور نفاس والی عورت بھی درود و سلام پڑھ سکتے ہیں۔

② نبی پاک ﷺ کی ذاتِ بابرکات پر درود شریف جیسے مبارک عمل کو دعا میں وسیلہ بنایا جاسکتا ہے، کیوں کہ دُعا میں نیک اعمال کا وسیلہ قرآن و حدیث کی رُو سے جائز ہے۔

③ کوئی کافر یا بدعتی اگر نبی اکرم ﷺ کا ذکر کرے، تو بھی درود پڑھا جائے گا، کیوں رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان عام ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے۔۔۔

④ دورانِ خطبہ جمعہ خطیب رسول اکرم ﷺ کا ذکر کرے، تو سامعین کو آپ ﷺ پر درود پڑھنا چاہیے۔

⑤ کوئی شخص نماز میں آپ ﷺ کا ذکر سے، تو پہلے اپنی نماز کو مکمل کرے، پھر درود پڑھے۔

⑥ درود پاک کے وہ الفاظ جو نبی اکرم ﷺ سے منقول و ماثور ہیں، ان کا التزام افضل ہے۔ البتہ شرک و بدعت اور مبالغہ سے پاک ایسے الفاظ، جو منقول نہ بھی ہوں، کے ساتھ درود پڑھنا جائز ہے، جیسا کہ سلف و خلف اہل علم کا معمول رہا ہے۔

⑦ درود پاک کے ثابت شدہ الفاظ کے من گھڑت فضائل بیان کرنا دین سازی اور بدعت ہے۔ جو الفاظ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہی نہیں، ان کے فضائل و مناقب بیان کرنا اس سے بھی بڑی بدعت ہے۔

